AHMADIYYA
MUSLIM JAMA'AT
Belgium

www.islamahmadiyya.be
info@islamahmadiyya.be
@AhmadiyyaBE

خلاصہ خطبہ جمعہ 14 جون 2024ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے گزشتہ خطبہ میں ان واقعات کی وضاحت کی جو غزوہ بنو نضیر کا سبب بنے۔ یہ مہم ہجرت کے چوتھے سال میں ہوئی۔ یہ مدینہ کے تین یہودی قبائل میں سے ایک تھا جس کا سردار حیی بن اخطب تھا۔ ان کی بیٹی حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلعم کی بابرکت ازواج میں سے ایک تھیں۔

ابتدائی طور پر، مدینہ کے یہودی قبائل نے حضور ﷺ کی آمد پر مسلمانوں کے ساتھ امن کا معاہدہ کیا تھا۔ غزوہ بدر کے بعد قریش نے مدینہ کے یہودیوں کو خط لکھا کہ ان کے پاس ہتھیار اور قلعے ہیں اور انہیں مسلمانوں کے خلاف لڑنا چاہئے ورنہ قریش ان پر حملہ کریں گے اور ان کی عورتوں کو قید کر لیں گے۔ اس پر بنو نضیر نے مسلمانوں کو دھوکہ دینے کا ارادہ کیا کیونکہ وہ پہلے ہی مسلمانوں کے خلاف کاروائی کا بہانہ تلاش کر رہے تھے۔
انہوں نے حضور اکرم ﷺ کو مکالمہ کے لئے مدعو کیا جہاں ان کا ارادہ آپ ﷺ کو قتل کرنا تھا۔ حضور ﷺ ابھی راستے میں تھے جب بنو نضیر کی ایک خیر خواہ عورت نے ان کا منصوبہ ظاہر کیا۔ جب حضور ﷺ کو معلوم ہوا، تو وہ واپس چلے گئے۔

اسی طرح جنگ بئر معونہ کے بعد جب خون بہا کے معاملے پر بات چیت کرنے کے لئے رسول اللہ ﷺ ان کے قبیلے میں تشریف لائے تو انہوں نے آپ ﷺ کو قتل کرنے کی کوشش کی۔
اس مہم کی ایک اور وجہ یہ تھی کہ جنگ احد سے پہلے بنو نضیر نے قریش کو مسلمانوں کے خلاف لڑنے کی ترغیب دینے کے لئے خط لکھا اور مسلمانوں کی دفاعی کمزوریوں کی بھی اطلاع دی۔ ان واقعات کے پیش نظر حضور ﷺ نے بنو نضیر کے قلعے پر حملہ کرنے کا فیصلہ کیا۔
حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں اس مہم کی تفصیلات آئندہ بیان کروں گا۔

آخر میں حضور انور نے ایک بار پھر پاکستان میں احمدیوں کے لئے دعاؤں کی درخواست کی، جو ایک بار پھر مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں اللہ انہیں ان ظالم لوگوں کے چنگل سے جلدی نجات دے اور ان کے حالات بہتر ہوں۔ آمین۔

حضور انور نے درج ذیل افراد کے غائبانہ جنازے کا بھی اعلان کیا۔
غلام سرور صاحب اور راحت احمد باجوہ صاحب کو 8 جون کو سعد اللہ پور میں شہید کر دیا گیا۔ جماعت کے ایک دشمن نے ان پر فائرنگ کی اور ایک کے بعد ایک کو شہید کر دیا۔ قاتل نے جرم کا اعتراف کیا اور کہا کہ اس نے جنت حاصل کرنے کے لئے ایسا کیا۔ یہ وہ باتیں ہیں جو علماء لوگوں کو سکھاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جلدی ایسے لوگوں کا جلد حساب لے۔

غلام سرور صاحب شہید اپنی پانچ وقت کی نمازوں کے ساتھ ساتھ نفل نمازوں اور روزوں کے پابند تھے۔ انہیں قرآن پاک کی تلاوت اور جماعت کی کتابوں کے مطالعے کا شوق تھا۔ وہ روزانہ صدقہ دیتے تھے اور ضرورت مندوں کی مدد کرتے تھے۔ ان کی خواہش تھی کہ ایسا کام کریں جس سے ان کا نام تاریخ میں درج ہو۔ ان کی یہ خواہش پوری ہو گئی ہے۔ راحت احمد باجوہ صاحب شہید کو خلافت سے خاص محبت تھی۔ وہ ہمیشہ کسی بھی خدمت کے لئے بلانے پر حاضر ہو جاتے تھے۔ وہ ہمیشہ اپنے قریبی لوگوں کو جماعت سے وفادار رہنے کی نصیحت کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان شہداء کے مقام کو جنت میں بلند فرمائے!

حضور انور نے ملک مظفر خان جو یہ صاحب کی نماز جنازہ کا بھی اعلان فرمایا جن کا تعلق کینیڈا سے تھا۔ مرحوم مطیع اللہ جو یہ صاحب مبلغ جماعت کے والد تھے۔ انہوں نے اپنی جوانی میں احمدیت قبول کی جس سے ان میں انقلابی تبدیلی آئی۔ ان کا اللہ کے ساتھ گہرا تعلق تھا اور انہوں نے ایک مثالی زندگی گزاری۔ انہوں نے مختلف حیثیتوں میں جماعت کی خدمت کی۔ وہ اپنے بچوں کو نصیحت کرتے تھے کہ یاد دہانی سے قبل ہی اپنی مالی قربانی پیش کر دینی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ انہیں مغفرت عطا فرمائے اور ان کے درجات کو بلند کرے۔ آمین

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۞عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ ۞اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞